سبق: ۴

# عظیم سپہ سالار

## حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- اہم نکات اخذ کر سکیں۔
- کسی بھی موضوع پر پُراعتماد انداز میں تقریر کر سکیں۔
- نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- نثر پڑھ کر خلاصہ تحریر کر سکیں۔
- اصول وضوابط کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کم از کم ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل تبصرہ لکھ سکیں۔
- ضابطہ معیار کے مطابق خطوط/ ای میل لکھ سکیں۔
- متشابہ الفاظ کو پہچان کر استعمال کر سکیں۔
- لغت کا استعمال کر سکیں۔

## سوچیں اور بتائیں

- عشرہ مبشرہ سے کیا مراد ہے؟
- عشرہ مبشرہ میں شامل صحابہ کرام رَضِیَ اللہُ عَنۡہُمۡ کے نام بتائیں۔

## کیا آپ جانتے ہیں؟

- حضرت سعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ کا شمار تاریخِ اسلام کے دلیر اور کامیاب ترین سپہ سالاروں میں ہوتا ہے جن کی قیادت میں اسلامی لشکر نے بڑی بڑی سلطنتیں فتح کیں۔

فاتحِ ایران حضرت سعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ کا تعلق قریش کے قبیلہ بنو زہرہ سے تھا جو حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا ننھیالی خاندان ہے، اس لیے آپ رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ رشتے میں حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ماموں زاد بھائی تھے۔ آپ رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ ہجرتِ مدینہ سے ۳۰ برس پہلے پیدا ہوئے تھے۔

## برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو صحابہ کرام رَضِیَ اللہُ عَنۡہُمۡ کی زندگیوں کے چیدہ چیدہ واقعات سُنائیں اور اُن کے نقشِ قدم پر چلنے کی تلقین کریں۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale



NOT FOR SALE-PESRP

# عظیم سپہ سالار

| تلفُّظ | شُ۔جا۔عت | سَر۔خَے۔ل | تَہ۔تے۔غ | سَرْ۔وَر | مُلا۔حَظَہ | مُ۔حا۔صَرے |
|---|---|---|---|---|---|---|
| الفاظ | شُجاعت | سَرخَیل | تَہ تیغ | سَرْوَر | مُلاحَظہ | مُحاصَرے |

حضرت سعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللہُ عَنْہُ معروف صحابیِ رسول خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہیں۔ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کا شمار عشرہ مبشرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُم میں ہوتا ہے۔ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ تاریخِ اسلام کے عظیم سپہ سالار تھے۔ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فاتحِ ایران ہیں اور اپنے دور کے بڑے تیر اندازوں میں شمار ہوتے تھے۔ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ ان دو خوش قسمت ترین صحابہ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا میں سے ایک ہیں جن کے لیے نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زبانِ مبارک سے یہ جملہ ادا ہوا کہ ''میرے ماں باپ تجھ پر قربان ہوں''۔ حضرت سعد رَضِیَ اللہُ عَنْہُ غزوۂ احد میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ اس وقت بہ طور جاں نثار کھڑے تھے جب کافروں نے آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا گھیراؤ کر لیا تھا۔ حضرت سعد رَضِیَ اللہُ عَنْہُ اللہ کے رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پُشت پر کھڑے ہو کر تیر اندازی کے ذریعے سے دشمنوں کو قریب آنے سے روک رہے تھے۔ اس وقت رسولِ اکرم خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زبانِ مبارک سے یہ جملہ ادا ہوا کہ ''سعد! خوب تیر برساؤ۔ میرے ماں اور باپ تم پر قربان ہوں۔''
(صحیح بخاری: ۴۰۵۹)

حضرت سعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے غزوۂ بدر میں غیر معمولی شجاعت کے جوہر دکھاتے ہوئے سعید بن العاص کو جو کہ لشکرِ کفار کا سرخیل تھا، تہ تیغ کیا۔ حضرت سعد رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کو اس کی ذوالکتیفہ نامی تلوار پسند آ گئی۔ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ اس تلوار کو لیے بارگاہِ نبوت میں حاضر ہوئے۔ چوں کہ اس وقت تک مالِ غنیمت کی تقسیم سے متعلق کوئی حکم نازل نہیں ہوا تھا۔ اس لیے آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے انھیں حکم دیا کہ اسے جہاں سے اٹھایا ہے، وہیں رکھ دو۔ حضرت سعد رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے بھائی حضرت عمیر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ اس جنگ میں شہید ہوئے تھے۔ کچھ تو ان کی وفات کا صدمہ اور کچھ تلوار نہ ملنے کا افسوس لیے آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ غمگین ہو کر چُپ چاپ واپس آ گئے لیکن پھر تھوڑی ہی دیر کے بعد سورۃ انفال نازل ہوئی اور سرورِ کائنات نے آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کو بلا کر تلوار لینے کی اجازت دے دی۔ غزوۂ اُحد سے فتحِ مکہ تک جس قدر معرکے پیش آئے، حضرت سعد رَضِیَ اللہُ عَنْہُ بہادری و جاں بازی کے ساتھ سب میں پیش پیش رہے۔ فتحِ مکہ کے بعد غزوۂ حُنین میں بھی آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے نہایت جاں نثاری، ثبات اور پامردی کا مظاہرہ کیا۔

**ٹھہریں اور بتائیں**
- حضرت سعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے بھائی کا کیا نام تھا؟
- وہ کب شہید ہوئے؟

حضرت سعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کا ایک نہایت دلچسپ واقعہ بخاری شریف میں مذکور ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر وہ مکہ مکرمہ میں



NOT FOR SALE-PESRP
Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

موجودگی کے دوران میں بیمار ہو گئے۔ بیماری اتنی زیادہ بڑھی کہ بچنے کی اُمید باقی نہ رہی۔اب انھیں دو باتوں کی فکر لاحق ہوئی۔پہلی تو یہ کہ ان کی اولاد میں اس وقت تک ایک صاحب زادی کے سوا کوئی وارث نہ تھا اور جائیداد خاصی تھی، انھیں فکر تھی کہ جائیداد کا کیا بنے گا اور دوسری فکر یہ تھی کہ انھوں نے نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے مکہ مکرمہ میں اپنا گھر بار چھوڑ کر مدینہ منورہ ہجرت کی تھی اور اب مکہ مکرمہ میں موت آنے کی صورت میں انھیں یہ پریشانی تھی کہ اگر میں یہاں فوت ہو گیا اور یہیں دفن ہو گیا تو میری ہجرت کا کیا بنے گا، کیا میری ہجرت منسوخ اور باطل تو نہیں ہو جائے گی؟

رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ عیادت کے لیے ان کے خیمے میں تشریف لائے تو حضرت سعد رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے اُن سے عرض کی "یا رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ! جیسا کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ملاحظہ فرمایا ہے کہ میرا مرض اس حد کو پہنچ گیا ہے اور میرے پاس مال ہے، جس کی وارث صرف میری ایک لڑکی ہے تو کیا میں اپنا دو تہائی مال خیرات کر دوں؟" آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا، "نہیں"۔حضرت سعد رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے پوچھا کہ "کیا آدھا کر دوں؟" آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے پھر فرمایا "نہیں"۔حضرت سعد رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے پھر پوچھا کہ "کیا ایک تہائی کر دوں؟" نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا "تہائی بھی بہت ہے۔تم اپنے وارثوں کو مال دار چھوڑ کر جاؤ تو یہ اس سے بہتر ہے کہ انھیں محتاج چھوڑ و اور وہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتے پھریں اور تم جو کچھ بھی خرچ کرو گے، اگر اس سے اللہ کی رضا مقصود رہی تو تمھیں اس پر ثواب ملے گا۔حتیٰ کہ اس لقمہ پر بھی تمھیں ثواب ملے گا جو تم اپنی بیوی کے منھ میں رکھو گے۔" اس پر حضرت سعد رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے عرض کیا، "یا رسول اللہ! خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ (بیماری کی وجہ سے) کیا میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ (مدینہ) نہیں جا سکوں گا؟" تو آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا "اگر تم نہیں جا سکے تب بھی اگر تم اللہ کی رضا جوئی کے لیے کوئی عمل کرو گے تو تمھارا درجہ اللہ کے یہاں اور بلند ہو گا اور امید ہے کہ تم ابھی زندہ رہو گے اور تم سے کچھ لوگوں (مسلمانوں) کو نفع پہنچے گا اور کچھ لوگوں (اسلام کے دشمنوں) کو نقصان پہنچے گا۔ اے اللہ! میرے ساتھیوں کی ہجرت کو کامل فرما اور اُنھیں پیچھے نہ ہٹا۔" (صحیح بخاری: ۴۴۰۹)

چناں چہ نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی یہ پیش گوئی حرف بہ حرف سچ ثابت ہوئی جسے معجزاتِ نبوی خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ میں شُمار کیا جاتا ہے۔حضرت سعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اس مرض سے صحت یاب ہوئے اور طویل عمر پائی۔

**ٹھہریں اور بتائیں**

- حضرت سعد کو اپنی ہجرت منسوخ ہونے کا خیال کیوں آیا؟
- حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے حضرت سعد رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کو مال خیرات کرنے سے متعلق کیا حکم دیا؟

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale



NOT FOR SALE-PESRP

امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے دورِ خلافت میں حضرت سعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کوفہ کے گورنر رہے۔ اسی عہد میں آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ مسلمانوں کے سپہ سالار بھی رہے۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ہی کی قیادت میں اسلامی لشکر نے جنگِ قادسیہ لڑی اور اس وقت کی عظیم سلطنت ایران کو فتح کیا۔ یوں فارس کی اس سلطنت کو اللہ تعالیٰ نے آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے ہاتھ سے فتح کروا کے اسلامی سلطنت میں شامل کروایا۔ ایران کا نامور کمانڈر رستم آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ہی کے مقابلے میں شکست کھا کر مارا گیا تھا۔

ایران کی فتح کے بعد حضرت سعد رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ہی کی قیادت میں اسلامی لشکر نے کئی ماہ کی طویل لڑائی کے بعد عراق کو بھی فتح کیا۔ اس وقت عراق کا دارالحکومت مدائن تھا۔ اسلامی فوج کو یہاں تک پہنچنے میں کئی ماہ کا عرصہ لگ گیا۔ مدائن سے پہلے جو آخری شہر لشکرِ اسلام نے فتح کیا، وہ بہرہ شیر کا تھا جسے دو ماہ کے محاصرے کے بعد فتح کیا جا سکا۔

بہرہ شیر اور دارالحکومت مدائن کے درمیان صرف دریائے دجلہ حائل تھا۔ ایرانیوں نے مسلمانوں کے خوف سے دریا پر جہاں جہاں پُل تھے، سب کو توڑ کر بیکار کر دیا تھا، لیکن حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی اولوالعزمی کے آگے دنیا کی کوئی چیز حائل نہ ہو سکی۔ اُنھوں نے اپنے لشکر کو مخاطب کر کے کہا "برادرانِ اسلام! دشمن نے ہر طرف سے مجبور ہو کر دریا کے دامن میں پناہ لی ہے، آؤ! اس کو بھی تیر جائیں تو پھر مطلع صاف ہے۔" یہ کہ کر آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے اپنا گھوڑا دریا میں ڈال دیا۔ اپنے سپہ سالار کی جاں بازی دیکھ کر تمام فوج نے بھی جوش کے ساتھ گھوڑے ڈال دیے اور باہم باتیں کرتے ہوئے دوسرے کنارے پر جا پہنچے۔ ایرانی اس عجیب و غریب جوش و استقلال کا منظر دیکھ کر "دیو آگئے، دیو آگئے" کہتے ہوئے بھاگ گئے۔ تاہم ان کا سپہ سالار تھوڑی سی فوج کے ساتھ جما رہا اور دریا سے نکلنے پر حضرت سعد رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے لشکر کے مقابل آیا، لیکن مسلمانوں نے ان کو جلد ہی شکست دے دی اور مدائن پہنچ کر شاہی محلات پر قبضہ کر لیا۔ شاہِ ایران یزدگرد پہلے ہی بھاگ چکا تھا، البتہ تمام مال و اسباب موجود تھا، جو دارالحکومت مدینہ منوّرہ روانہ کر دیا گیا۔

**ٹھہریں اور بتائیں**

- فاتح ایران کا لقب کسے ملا اور کیوں؟
- ایرانیوں نے اسلامی لشکر کو دیکھ کر کیا کہا؟

حضرت سعد رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے مدینہ سے دس میل کے فاصلہ پر مقام عقیق میں اپنے لیے ایک گھر تعمیر کرایا تھا جہاں آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے اپنی آخری عمر کے کئی سال گوشہ نشینی میں گزارے اور دنیاوی معاملات سے الگ تھلگ رہے۔ آخری عمر میں آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کافی کمزور ہو گئے تھے اور آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی آنکھوں کی بصارت بھی جاتی رہی تھی، یہاں تک کہ سن ۵۵ ہجری میں آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وفات پا گئے۔

پاک بحریہ نے ملکی وسائل سے تیار ہونے والی پہلی آبدوز کو صحابیِ رسول حضرت سعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے منسوب کر کے اس کا نام "سعد" رکھا ہے۔ تاریخِ اسلام حضرت سعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ جیسی عظیم شخصیات کے کارناموں سے بھری پڑی ہے جن سے سبق آموز ہو کر ہم بحیثیتِ فرد اور قوم دین و دنیا کی ترقی حاصل کر سکتے ہیں۔

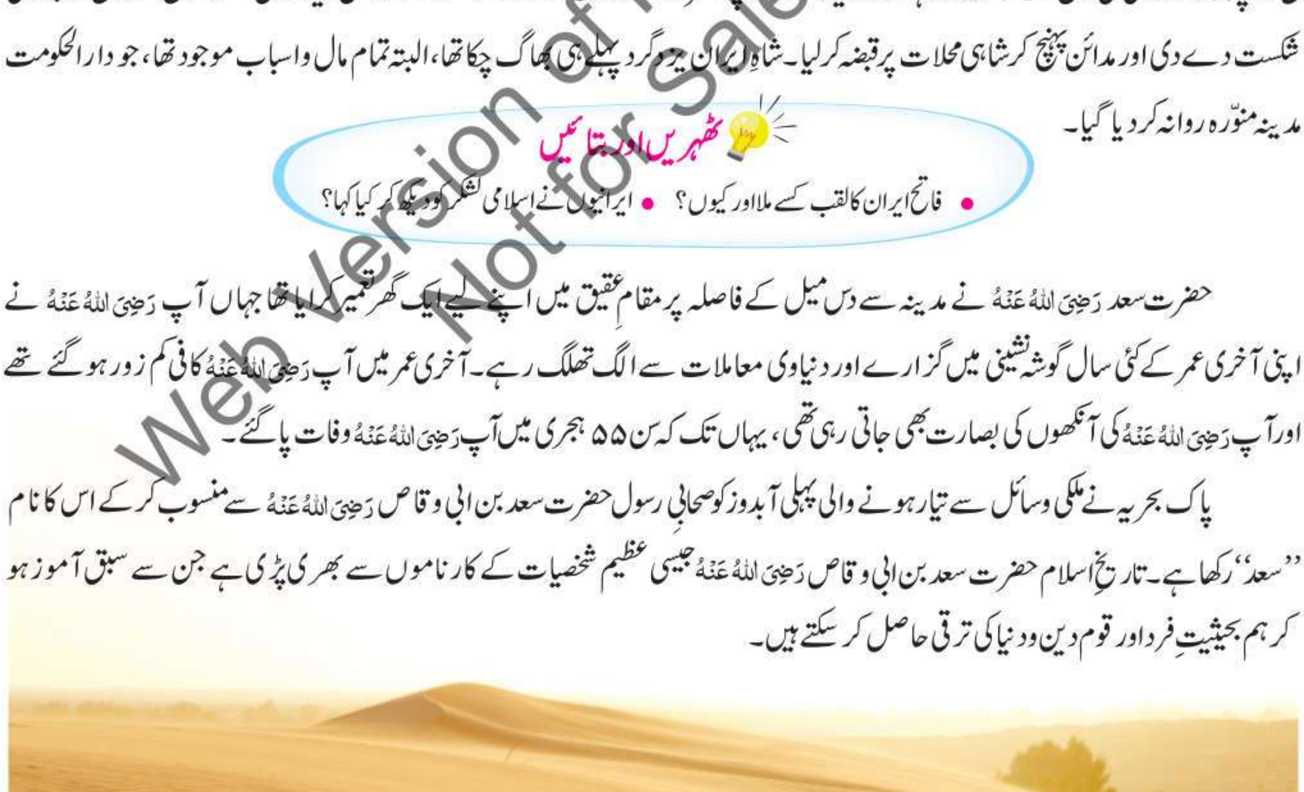

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale



NOT FOR SALE-PESRP

## ہم نے سیکھا

- حضرت سعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ معروف صحابی رسول ہیں۔
- آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عشرہ مبشرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ میں سے ہیں۔
- آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کا شمار حضور خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے جاں نثار ساتھیوں میں ہوتا ہے۔
- آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کا شمار تاریخ اسلام کے بڑے جرنیلوں میں ہوتا ہے۔
- آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فاتحِ ایران ہیں۔

## مشق

### تفہیم

**۱** مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) غزوۂ اُحد میں حضور خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے حضرت سعد رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے کیا کہا؟

(ب) حضرت سعد رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کو کب کون سی تلوار پسند آئی؟ کیا وہ تلوار انھیں ملی؟

(ج) سعید بن العاص کو کب کس نے قتل کیا؟

(د) حضرت سعد رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے اپنا گھوڑا دریا میں کب اور کیوں ڈالا؟

(ہ) سعد کس آبدوز کا نام ہے؟ اسے یہ نام کیوں دیا گیا ہے؟

(و) حضرت سعد رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے کب اور کہاں وفات پائی؟

**۲** مندرجہ ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

(الف) بخاری شریف میں حضرت سعد رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے منسوب واقعہ تحریر کریں۔

(ب) فتح مدائن کا واقعہ تحریر کریں۔

**۳** متن کے مطابق دُرست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(الف) عشرہ مبشرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ میں شامل ہیں:

(i) حضرت سعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ (ii) حضرت خالد بن ولید رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(iii) حضرت جعفر طیّار رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ (iv) حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ب) حضرت سعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے سعید بن العاص کو تہ تیغ کیا:

(i) غزوۂ اُحد میں (ii) غزوۂ بدر میں (iii) غزوۂ خندق میں (iv) غزوۂ حُنین میں

(ج) بہرہ شیر اور دارالحکومت مدائن کے درمیان حائل تھا:

(i) دریائے فرات (ii) دریائے دجلہ (iii) دریائے عراق (iv) دریائے دمشق



Web Version of PCTB Textbook Not for Sale
NOT FOR SALE-PESRP

(د) حضرت سعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللہُ عَنْہُ گورنر رہے:

(i) جدہ کے (ii) مدینہ منوّرہ کے (iii) مکّہ مکرمہ کے (iv) کوفہ کے

(ہ) حضرت سعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے اپنا گھوڑا ڈال دیا:

(i) سمندر میں (ii) دریا میں (iii) نہر میں (iv) تالاب میں

(و) حضرت سعد رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے مدینہ منوّرہ سے دس میل کے فاصلہ پر اپنے لیے ایک گھر تعمیر کرایا تھا:

(i) مقامِ عتیق میں (ii) مقامِ عمیق میں (iii) مقامِ رفیق میں (iv) مقامِ عقیق میں

## پڑھنا

۴ سبق کا آخری پیراگراف فہم اور تلفظ کے ساتھ پڑھیے اور اپنے ساتھی طلبہ کو یا کمرہ جماعت میں سُنائیے۔

۵ متن کو فہم سے پڑھیے تاکہ جماعت میں اُستادِ محترم کے معروضی اور موضوعی سوالات کے جواب دے سکیں۔

## زبان شناسی

### متشابہ الفاظ بہ لحاظ آواز

متشابہ الفاظ اُن الفاظ کو کہا جاتا ہے جو املا یا آواز کے لحاظ سے ایک دوسرے سے ملتے جُلتے ہوں مگر اِن کے معنی مختلف ہوں۔ جیسے:

آم ــــــ مجھے آم پسند ہے۔

عام ــــــ احمد ایک عام آدمی ہے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

## لفظوں کا کھیل

۶ اِن الفاظ کو پڑھیے اور معانی تلاش کر کے جملوں میں استعمال کیجیے۔

عصر اثر بے باق بے باک آرا آراء

حامی ہامی ارض عرض ہلال حلال

## تخلیقی لکھائی

۷ ''کامیابی کے حصول کے لیے اُستاد اور شاگرد کا رشتہ مضبوط ہونا بہت ضروری ہے۔'' نبی کریم اور صحابہ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُمْ کی زندگیوں سے سیکھتے ہوئے آپ اِس رائے سے کس حد تک اتفاق کرتے ہیں؟ مفصّل تحریر کیجیے۔

۸ صحابہ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُمْ کی زندگیوں پر کوئی کتاب پڑھیے اور تبصرہ کیجیے جو کم از کم ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل ہو۔



NOT FOR SALE-PESRP

## سرگرمیاں

- اپنے دوست کو خط لکھیے جس میں انھیں حضرت سعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی قدر و منزلت سے آگاہ کیجیے۔
- ''عشرہ مبشرہ'' کے عنوان پر تقریر لکھیے اور کمرہ جماعت میں اعتماد سے پیش کیجیے۔ نیز تقریر میں اقبال کے اشعار کا بھی موزوں استعمال کیجیے۔
- صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی زندگیوں میں سے کسی سبق آموز واقعے کا انتخاب کر کے جماعت میں اعتماد سے پیش کریں۔ نیز تلفظ اور روانی کا خصوصی خیال رکھیں۔
- سبق میں موجود مشکل الفاظ کے معانی اور مترادفات تلاش کر کے فہرست بنائیے۔ (کم از کم ۱۵/ اِلفاظ)

| الفاظ | معانی | مترادف |
|---|---|---|
| | | |
| | | |
| | | |
| | | |
| | | |
| | | |
| | | |
| | | |
| | | |
| | | |
| | | |
| | | |
| | | |
| | | |
| | | |

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale



NOT FOR SALE-PESRP